



سوال

(140) نبی اکرم ﷺ کی زیارت کے بارے میں احادیث

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ ﷺ سے مروی کیا یہ حدیث کہ «مَنْ رَأَى فَهْرَ رَأَى» اور یہ حدیث کہ «مَنْ رَأَى فَهْرَ رَأَى عَلَيْهِ النَّارُ» صحیح ہیں؟ ان کا مفہوم کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

پہلی حدیث یعنی رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد:

«مَنْ رَأَى فَهْرَ رَأَى الْحَقَّ» (صحیح البخاری التعمیر باب من رای النبی ﷺ فی المنام حدیث: 6996 و صحیح مسلم الروایا باب قول النبی علیہ الصلاة والسلام من رانی فی المنام فہر رانی حدیث: 2267)

”جس نے مجھے دیکھا تو اس نے حقیقی طور پر مجھے ہی دیکھا۔“

یہ حدیث صحیح ہے اور یہ کئی اور الفاظ سے بھی مروی ہے، مثلاً ایک روایت میں ہے:

«مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَسِيرَانِي فِي الْيَقَظَةِ، وَلَا يَمْتَثِلُ الشَّيْطَانُ بِي» (صحیح البخاری العلم باب اثم من كذب على النبی ﷺ حدیث: 110)

”جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔“

ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں:

(مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَهْرَ رَأَى، إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَشَبَّهُ بِي) مسند احمد: 261/2

جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے سچا خواب دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔“

یعنی یہ حدیث مختلف الفاظ کے ساتھ نبی کریم ﷺ سے مروی ہے، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کا دشمن شیطان، نبی ﷺ کی شکل اختیار نہیں کر سکتا۔ لہذا جس نے خواب میں



نبی ﷺ کی زیارت کی تو اس نے سچا خواب دیکھا۔

اہل علم کے ہاں آپ کی صورت معروف ہے۔ آپ کا قدمیانہ تھا، شکل و صورت کے اعتبار سے بے حد حسین و جمیل تھے، رنگ سرخ و سفید تھا، داڑھی مبارک گھنی اور سیاہ تھی، حیات پاک کے آخری حصہ میں چند بال سفید ہو گئے تھے تو جو شخص آپ کی حقیقی شکل و صورت میں زیارت کرے تو اس نے گویا آپ ہی کی زیارت کی کیونکہ شیطان آپ کی شکل و صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ دوسری حدیث:

((مَنْ رَأَى فَهَذَا حُرْمَتِ عَلِيٍّ النَّارِ))

”جس نے مجھے دیکھا اس کے لیے جہنم کی آگ حرام قرار دے دی گئی۔“

یہ بالکل بے اصل ہے، یہ صحیح نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 122

محدث فتویٰ